الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

# کی اشیاء فروخت کرنے کے لیے کینٹین کرایہ پر حاصل کرلے ؟

ینے کی اشیاء فروخت کرنے کے لیے اس کرایہ پر
و ال یا کلب صرف حق اور چائے نوشوں کے لیے
بیٹھ سکتا- لہذا اس کا حکم کیا ہوگا ؟

الحمد
رتو یہی ہوتا
و کنٹین کرایہ پر حاصل کرنا جائز نہیں،
، اس لیے کہ اس میں مال کا ضیاع اور مسلمان
شخص
ر پھر اس گندے دھوئیں کو سونگھنے والے دوسرے
لیے بھی نقصان دہ .
ھنے کے لیے سوال نمبر
) 10922 ( اور
وابات ضرور دیکھیں. 7432

ت تو یہی کہ مسلمان
لی جگہ کو ترک کرنا اور اس کے قریب بھی نہیں
جانا
ل یا پھر وہاں ایسی اشیاء پیش اور
و ان کینٹین کھولی جائے تاکہ ان گناہ گار
م کر جو ان کے لیے اس جگہ رہنے کا سبب اور
ان کے واجبات کے منافی کیونکہ مسلمان شخص
جہاں برائی ہو وہی اس جگہ کو بھی مسلمان
شخص کے
ایسے کنٹین کھولنا اس امر کے منافی ہوگا.

تعالی کا فرمان :

تم پر اپنی کتاب میں
سی مجلس والوں کو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ
تو اس مجمع میں ان کے ساتھ مت بیٹھو! جب تک کہ

گیں، ورنہ تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو بلاشبہ
قوں کو جہنم میں جمع کرنے والا } النساء (140
).
اللہ تعالی کہتے ہیں:

تعالی: تم اس وقت ان کے
و دوسری باتوں میں مشغول ہو جائیں} یعنی کفر
کے
علاوہ
ان جیسے ہی ہو}: یہ آیت
لوگوں سے جب برائی اور گناہ ظاہر ہو تو ان سے
؛ کیونکہ جو شخص ان سے اجتناب نہیں کرتا اور
ان کی اس معصیت و نافرمانی پر راضی .
تفسیر القرطبی (5 / 418).

م اللہ تعالی کہتے
ہیں:
برائی کا دل سے انکار
ناپسندیدگی اور اس سے بغض رکھنا اور ہاتھ
ون کی صورت میں معصیت کرنے والوں سے کو چھوڑ
ینا .
ر السنیہ فی الاجوبہ
لنجدیہ (16 / 142).
مالك پر واجب کہ
کو کرایہ پر نہ دے جو اس معصیت و گناہ اور
کا اڈا بنائیں.
ز آل شیخ سے مندرجہ ذیل
ل کیا گیا:
پنی ملکیتی عمارت کے
اس عمارت کی دوکانوں میں بعض دوکانیں سگرٹ،
اور حقہ
ی کیسٹیں فروخت کرنے پر مشتمل ہیں، تو کیا یہ
ئز کہ نہیں؟
ں رکھیں کہ اس کے علاوہ
تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے .
جواب:
آپ ان لوگوں کو نکال

اور گانے وغیرہ یہ سب امور حرام اور شریعت
بھی مسلمان شخص کے لیے گناہ و معصیت اور ظلم و
ان شاء اللہ تعالی اللہ رب العالمین آپ کو
ن شاء اللہ یہ دوکانیں اتنے کرایہ پر چڑھیں
یت کو بھی اس کا فائدہ ہوگا. اھ۔
لم ہونا چاہیے کہ جو
ترک کرتا اللہ تعالی اس اس کا نعم البدل
معصیت و نافرمانی کرنے سے حاصل نہیں ہوتی،
تعالی کا فرمان تو یہ ہے کہ :
اللہ تعالی کا تقوی
لنے کی راہ بنا دیتا ، اور اسے رزق بھی
گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی اللہ تعالی
وجاتا ، بلاشبہ اللہ تعالی اپنا کام
چیز کا انداز مقرر کر رکھا } الطلاق(2-
3).
لہ اعلم .